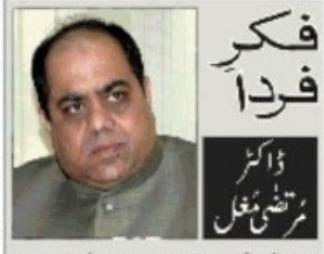


# کاروباری اخلاقیات اور انشوہر نس سیکٹر

انسان کے چاروں جو دل ہیں، بھنی جیوانی، عقلي، روحانی اور اخلاقی و جو دل ان کا تھا کیونکہ جاہری اصل کا میاپی ہے ساختاً قی و وجود سے ہی کاروباری اخلاقیات تکمیل پاتی ہیں۔ قرآن پاک میں ایسی بیشارت آیات ہیں جن میں اخلاقی قدر و پُر عمل نہ کرنے والوں کو سنبھیلی گئی ہے سایک جگدار شاد ہوتا ہے کہ تم ناپ توں کر لیتے وقت پوچھا لیتے ہو اور دینے وقت کم تو لے ہو۔ کیا تم وزارت پر بیان نہیں رکھتے اس عظیم دن پر کب جس دن رب اعلیٰ نے کے سامنے کھڑے ہوں گے انشوہر نس میں بھی ہم ایک وعدہ بیچتے ہیں اور کیم ہمارا پروڈکٹ ہوتا ہے اگر ہم اپنا کیا ہوا وعدہ پورا نہیں کرتے تو دراصل ہم بھی کم تو لے والوں میں شمار ہو گئے۔ دنیا کا کوئی کاروباری ایجاداری کے بغیر نہیں چل سکتا۔ جہاں ایجاداری نہیں ہوتی وہاں اعتماد نہیں ہوتا اور جہاں اعتماد نہیں ہوتا وہاں کاروباری نہیں ہوتا۔ دنیا کا کوئی کاروباری ایجاداری کے بغیر نہیں چل سکتا۔



[www.drmurtazamughal.org](http://www.drmurtazamughal.org)

فکر  
فردا

ڈاکٹر  
مرتضی مغل

آپ لمحہ کیلئے موجود ہی کہ انشوہر نس کے باتی ادaroں اور کپنیوں کو پاپا اعتماد جانے کیلئے کتنی مشکلات آتی ہوگی، کتنے خسارے برداشت کرنے پڑے ہو گئے اور کتنی باراپنی پر اذکش اور سروہر کو اپنے کرنا پڑا ہو گا۔ میں یہاں کاروباری ایجاداری کی بات کر رہا ہوں۔ جھوٹ سے اعتماد۔ جھوٹ کاروباری اعتماد کا سب سے بڑا فاٹا ہے۔ ذاڑ بیکٹ سے لکھ کر کنہیں لکھ اور ماک سے لکھ پر ذیور بیکٹ سب کو ایک دوسرے کیسا تحقیق بولنا چاہیے۔ آپ میں بھی جی یو بانا نہیں میں باہمی اعتماد کو فروخت دیتا ہے۔ آپ کائنٹس سے کیا شرائط طے کر رہے ہیں، کیا ڈیکٹش کی ہے، کائنٹس کا حقیقی اٹیشن کیا ہے؟ ذیل کی جزیبات کیا طے کی ہیں، یہ حقیقی تحلیل جانا ضروری ہے۔ کم از کم آپ اور کائنٹس کے درمیان ہونے والی ذیل کا متعلقہ بارس کو علم ہو چاہیے۔ تاکہ کچھی کو خسارے کا کم سے کم احتمال ہو۔ اسی طرح تاکہ لیڈر ذاڑ بیکٹ زکوچا ہے کہ وہ ہر ذیل کو اپنی ذاتی ذیلیں سمجھیں اور کسی تقصیان کی صورت میں سارے اعلیٰ ایک آفس پر مت ذاتیں۔

ہمارے ہاں دو ہی مسائل ہیں جن کے برابر اعتماد کی حقا کو چھپا گلتا ہے اور کاروباری بھلپاٹ پوچھتا ہے۔ سایک معاملہ یہ کہ جو نبی کوئی ذیل فائل ہونے کے قریب ہوتی ہے، کوئی وسراجیٹ کم ریٹس پر اس ذیل کو اچک لیتا ہے۔ بعض اوقات تو افسران خود اسی حوصلہ تکن کاروباری بتوں میں شریک ہو جاتے ہیں میں اسکے باوجود اسکے مالوں میں ایک طرف مخفی کارکنوں کے دل نوٹ چاتے ہیں اور وہ بھی مخفی سوچ پر چل پڑتے ہیں تو دوسری طرف ریٹ کم کر دینے سے ادا کا پرائیس کم ہو جاتا اور ایڈیشنری بدمام ہوتی ہیں اور برس مارکٹس اور ہر سوچ پر ہوتی ہے۔ دوسرا بڑا امنڈل کیم کلر اس اور دینہ بیٹ کا ہے۔ یہیں میں رکھنا چاہیے کہ انشوہر نس برس کوئی نیشن ایڈ کیس کی سروہریں بلکہ اپنی ان پریٹ کٹ بندیوں کے تام پیٹ بندیوں کے بعد بھی بیکن سے نہیں کہر سکتے کہ اس ذیل کے نتیجے میں کوئی کلیمہ نہیں آئے گا۔ کلیمتوں دنایی ہوتا ہے لیکن بعض انشوہر نس کپنیاں پالیسی کی طور پر کائنٹس کو ٹک کر کیم کو تاباک کر کائنٹس میں ہو کر اپنی رقم کو جوہل جائیں۔ بعض سروہری سمجھی اس میں اپنا کردار ادا کرتے ہے۔ ملکی قوانین کے باوجود ایسے اعتماد مکمل اقتداءات متوڑت ہوتے ہیں جس کے کب پاکستان میں انشوہر نس کے برس کے بارے میں عمومی رائے یہ ہے کہ یہاں سب فراہم ہوتا ہے جو کوچھ نہیں۔ اس پر کچھی کی جنیداری یہ سکھر پھل پھول نہیں۔ کاہو ورنہ پاکستان جیسے ترقی پر یہ ملک میں انشوہر نس برس پھیلکے وسیع پنپھل و وجود ہے۔

انشوہر نس سکھر پاکستان کا حصہ نہ ہونے کے کردار ہے۔ جہاں بکنوں کا دبا آتا ہے یا کوئی قانونی ضرورت ہوتی ہے وہاں تو انوں انشوہر نس کے گھر جاہد ہو جاتے ہیں، گاہیاں جاہد ہو جاتی ہیں لیکن وہ انشوہر نس کی طرف نہیں آتے۔ اس کی وجہ آگئی میں کمی ہے۔ ہم ایک بیسی سی ایکی ایکی سلسلہ مگن کائنٹ کے پلیٹ فارم سے ایک پیک اور بیس کمپنیوں میں چلانا چاہتے ہیں۔ ہمارہ مانا ہے کہ رسک کو رب کیلئے اور یہ میں ایجاداری کے راتجھ۔ یہر سان ابتدائی کلمات کے بعد سیمانار کے باقی مترین نے بھی اپنے اپنے امداز میں فرنس پر یکلمس پر وشمی ڈالی۔ خاص طور پر ٹکریو کے سخت جتاب ذاکر محمد خداوی جمل جو فیڈرل انشوہر نس مکتب کے اہم ترین منصب پر فائز ہیں۔ ذاکر صاحب فیڈرل ٹکریو رہے، انہوں نے 36 برس بک اور صوابی اٹھ پر خدمات سرانجام دیں ہیں۔ میں ان کا بے حد شکرگزار ہوں۔ ہمارے چیف گیئٹ تھے اور اہم ترین مقرر رہی۔ جتاب شاہزادی علی ہمارے مہمان اعزاز تھے وہ ایسی ایسی پی کے کشفریں اور انہوں نے مذکورہ مخصوص پرائیجنیتی آرائے سے نو انا۔ جتاب شیزادے گلامی آتی اپنی کے چھیر میں بھی ہمارے مہمان خاص تھے۔ جتاب مبشر قیم صدقی فیڈرل مکتب انشوہر نس مکتبہ تھے کے ذاڑ بیکٹ جزل ہیں، خاص طور پر حصے رہے تھے۔ میاں زاہد حسین مروف شخصیت ہیں۔ سالیں صوابی و زیر ہیں اور وہ اس چیز میں ہیں برس پھیل ایف پی ہی آئی کے۔ جتاب شاہزادی طارق حسین ایسی ایسی پی کے سابق ذاڑ بیکٹ جزل ہیں سان کا وسیع تجوہ ہے۔ سیمانار کے اختتام پر میں نے سب احباب کا ٹکریو ادا کیا اور تلبیا کس سیمانار میں رائے آنے والی تجوہ ہے کہ کوئی بیکٹ سے اس کے ساتھ ساتھ اہم کلامات بھی رپورٹ کو متعلق لوگوں اور ادaroں تک بھی پہنچا کیسے گے تاکہ انشوہر نس سکھر کی بھرپوری میں اپنا باقاعدہ حصہ ذاں سکیں۔